| اسلامیات (لازمی)<br>وقت: 1.45 گھنٹے | دہم 2019ء<br>(پہلا گروپ) | پرچہ II: (انشائیہ طرز)<br>کل نمبر: 40 |
|---|---|---|

## (حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) اللہ تعالیٰ نے کن کفار سے بھلائی کرنے سے منع کیا ہے؟

**جواب**: اللہ تعالیٰ ان کفار سے بھلائی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین کے بارے میں تم سے لڑائی کرتے ہیں اور تمھیں، تمھارے گھروں سے نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔

(ii) کفار کا لشکر دیکھ کر مسلمانوں نے کیا کہا؟

**جواب**: جب مومنوں نے کفار اور یہودیوں کے مشترکہ لشکرِ جرار کو دیکھا تو وہ کہنے لگے یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے سچ کہا تھا کہ اللہ مومنوں کے لیے لڑائی میں کافی ہے۔ اسی لیے کافروں کا لشکر دیکھ کر مسلمانوں کا ایمان متزلزل ہونے کی بجائے اور بڑھ گیا اور وہ یقین اور اطمینان کے ساتھ اسلام میں اور ثابت قدم ہو گئے اور ڈٹ گئے۔

(iii) ترجمہ کیجیے: قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

**جواب**: ترجمہ: سیدھی بات کہا کرو۔

(iv) سورۂ احزاب میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے لیے نکاح کے بارے کیا خصوصی ضوابط بیان ہوئے ہیں؟

**جواب**: اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بھی ان سے نکاح کرنا پسند کریں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔

(v) نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے گھر جانے کے لیے مسلمانوں کو کیا آداب بتائے گئے ہیں؟

**جواب**: نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے گھر جانے کے لیے مسلمانوں کو درجِ ذیل آداب بتائے گئے:

1- بغیر اجازت نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ہاں نہ جائیں۔

2- دعوت پر بلایا جائے تو پھر جائیں۔

3- مقررہ وقت پر جائیں، جب کھانا پک چکا ہو۔

---

(vi) معانی تحریر کیجیے: تُرْجِیْ۔ تُؤْوِیْ

**جواب**: تُرْجِیْ: تو علیحدہ رکھے۔ تُؤْوِیْ: تو اپنے پاس جگہ دے۔

---

(vii) اہلِ ایمان کو حضرت موسیٰؑ کی مثال سے کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

**جواب**: سورۂ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے حضرت موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آبرو والے تھے۔''

---

(viii) سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیمؑ کے کس اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم ہے؟

**جواب**: حضرت ابراہیمؑ کے اس اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا جب انھوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے، جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں اور تمھارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے جب تک تم ایک الٰہ (اللہ) پر ایمان نہ لاؤ، ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔

---

(ix) يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ کا کیا مطلب ہے؟

**جواب**: وہ خیال کرتے ہیں کہ فوجیں۔

یعنی منافق لوگ خوف کے سبب یہ خیال کرتے تھے کہ قبائل عرب کی فوجیں ابھی گئی نہیں۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) نماز کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

**جواب**: نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔

(ii) باجماعت نماز میں شامل ہونے کے دو آداب لکھیے۔

**جواب**: باجماعت نماز میں شامل ہونے کے دو آداب درجِ ذیل ہیں:

1- جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ' بلکہ اطمینان سے چلتے ہوئے آؤ۔

2- جو (نماز) تم پالو اُسے ادا کرو اور جو تم سے رہ جائے اسے خود پورا کر لو۔

(iii) کس طریقے سے حج کرنے پر سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

**جواب**: حج کے دوران اس بات کا اہتمام ضروری ہے کہ اس موقع پر صبر و تحمل' عفو و درگزر اور ایثار سے کام لیا جائے۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی نہ زبان سے دل آزاری کی جائے اور نہ ہاتھ سے اسے کوئی تکلیف پہنچائی جائے۔ جو حج اس اہتمام سے کیا جائے گا' اس کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔



(iv) طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟

**جواب**: طہارت میں درجِ ذیل دو چیزیں شامل ہیں:

1- وضو 2- غسل

(v) غسل کے دو آداب تحریر کیجیے۔

**جواب**: غسل کے دو آداب درجِ ذیل ہیں:

1- غسل کرتے وقت نہ گنگنایا جائے اور نہ باتیں کی جائیں۔

2- پانی اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ خوامخواہ پانی ضائع نہ کیا جائے۔

(vi) شکر کے بارے میں آیتِ قرآنی کا ترجمہ لکھیے۔

**جواب**: ترجمہ: اگر شکر ادا کرو گے تو تمھیں اور زیادہ دیا جائے گا۔

(vii) عائلی زندگی کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

**جواب**: عائلی زندگی کے دو مقاصد درجِ ذیل ہیں:

1- نسلِ انسانی کی بقا اور افزائش۔

2- غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ۔

(viii) والدین کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

**جواب**: والدین کے دو حقوق درجِ ذیل ہیں:

1- والدین کی اطاعت و فرمانبرداری۔

2- والدین سے حسنِ سلوک۔

(ix) جہاد کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔



**جواب**: جہاد کے دو مقاصد درجِ ذیل ہیں:

1- مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنا۔

2- اشاعتِ اسلام کے راستے کی رکاوٹوں اور فتنوں کو دور کرنا۔

## (حصہ دوم)

**سوال**: 4- درجِ ذیل آیاتِ قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے: (4,4)

(الف) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

**جواب**: ترجمہ:

تم کو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ تعالیٰ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہو۔

(ب) وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝

**جواب**: ترجمہ:

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انھوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

**جواب**: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (دوسرا گروپ)' سوال نمبر 4 (ج)۔



**سوال** :5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: (1,2)

اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

**جواب**: ترجمہ:

جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا "خاموش ہو جاؤ" جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے فضول بات کی۔

**تشریح:**

علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔ وعظ و نصیحت سے فائدہ اٹھانے کے لیے بھی ضروری ہے کہ سب سے پہلے اسے توجہ سے سنا جائے' اگر کوئی بات

دھیان سے سنی ہی نہ جائے تو اسے سمجھنا بھی ناممکن ہوگا اور پھر اس پر عمل کیوں کر ہو سکے گا۔ چنانچہ تاکید فرمائی گئی ہے کہ جمعہ کا خطبہ، جو کہ اسلامی تعلیمات کے بارے میں رہنمائی کا ذریعہ ہے، اسے خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔ اس حدیث میں ایک اور اشارہ ہے کہ جمعہ کے خطبے کے دوران یہ بھی روا نہیں کہ اس دوران اگر کوئی شخص بول رہا ہو تو اسے منع کیا جائے، کیونکہ اس سے بھی لوگوں کی توجہ دوسری طرف منتقل ہو سکتی ہے اور ان کے سننے کا عمل بھی متاثر ہو سکتا ہے۔

**سوال :6-** غسل سے کیا مراد ہے؟ نیز غسل کا مسنون طریقہ لکھیے۔ (5)

**جواب** : اردو زبان میں غسل کے معنی نہانے کے ہیں۔ یعنی پورے جسم پر پانی بہانا۔ کچھ حالتوں میں مخصوص انداز سے نہانے کو غسل کہا جاتا ہے۔ جمعہ و عیدین کی نمازوں کے لیے غسل کرنا مسنون ہے۔

**غسل کا طریقہ:**

نہانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے، اسے دھو لیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے ورنہ تین بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں تین بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائے۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے، اور جسم کو مَل کر اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔ مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح نہائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔ پانی اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ خواہ مخواہ پانی ضائع نہ کیا جائے۔ غسل خانے میں نہایا جائے اور اگر غسل خانہ میسر نہ ہو تو کپڑا پہن کر مرد کے لیے نہانے کی اجازت ہے۔ البتہ عورت کے لیے ضروری ہے کہ پردے میں نہائے۔

یا

جہاد سے کیا مراد ہے اور اس کی اقسام تفصیل سے لکھیے۔

**جواب** : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (دوسرا گروپ)، سوال نمبر 6۔